بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۴۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر رحمت اللہ خان شاکر — یوم جمعہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۴ امان ۱۳۲۲ہش۔ حضرت ام المومنین اطال اللہ بقاءہا کی طبیعت آنکھ کنپٹی اور لات میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔ الحمد للہ

آج عصر کے بعد قاری محمد امین صاحب محلہ دارالسعۃ کی ہمشیرہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں لائی گئی۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے بھی شمولیت فرمائی۔ اور دعا کی۔

جلد ۳۱ | ۵۔ ماہ امان ۱۳۲۲ھش | ۲۸۔ صفر ۱۳۶۲ھ | ۵۔ مارچ ۱۹۴۳ء | نمبر ۵۵

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — ھُوَ النَّاصِرُ

برباد کرنے والا علم

از حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ مضمون ۲۶ر فروری ۱۹۴۳ء کو کنجیجی (سندھ) سے روانہ ہوا۔ آج ۳ر مارچ ۱۹۴۳ء کو بذریعہ رجسٹری یہاں پہونچا۔ اور آج ہی شائع کیا جا رہا ہے۔ ایڈیٹر

پیغام کے محرک امر کی تفصیل

احباب میرے اس پیغام کا ترجمہ "الفضل" میں پڑھ چکے ہوں گے۔ جو میں نے مسٹر گاندھی کے نام کراچی سے بھجوایا تھا۔ دوسرے دن چونکہ ہم ناصر آباد کی طرف روانہ ہونے والے تھے۔ میں اس کے بارہ میں "الفضل" کو کچھ نہیں لکھ سکا۔ اور آج ۲۶ فروری کو جو امر اس پیغام کا محرک ہوا اس کی تفصیل لکھتا ہوں۔

وائے بر علمے کہ برباد کند عالم را

ہفتہ اور اتوار کی درمیانی رات آخر شب میں بڑے زور سے یہ فارسی الفاظ میرے دل اور زبان پر جاری ہوئے۔ "وائے بر علمے کہ برباد کند عالم را" بار بار یہ الفاظ زبان پر جاری ہوتے اور دل پر نازل ہوتے تھے۔ حتیٰ کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ گھنٹوں یہی کیفیت رہی۔ میں نے فارسی نہیں پڑھی۔ اور نہ اس کی کتب کا مطالعہ ہے۔ اس لئے تعجب ہوا کہ فارسی زبان کا فقرہ اور وہ بھی موزون کلام اور پھر ایک فلسفیانہ نکتہ پر مشتمل کیوں اور کس حکمت سے نازل ہوا ہے۔ میں دوسرے دن یعنی اتوار کو برابر سوچتا رہا۔ کہ آیا صرف اس مضمون کی طرف اشارہ ہے۔ جو اس میں بیان ہوا ہے۔ یا کسی خاص شخص کی طرف اس میں توجہ دلائی گئی ہے۔ عالم کے لفظ کی نسبت کچھ اشتباہ بھی پیدا ہوا۔ کہ عالَم ہے یا عالِم مگر طبیعت کا غالب بلکہ بہت غالب گمان عالِم بکسرۂ لام ہی تھا۔

دوسری رات بستر پر لیٹتے ہی معاً مجھے خیال آیا کہ یہ مسٹر گاندھی کے متعلق معلوم ہوتا ہے اور یہ خیال اس قدر زور پکڑ گیا۔ کہ میں نے اسی وقت تار میں انہیں اس پیغام کی طرف توجہ دلائی جو پیغام کہ "الفضل" میں شائع ہو چکا ہے۔

برت گاندھی جی کی پوزیشن کو خراب کرنے کا موجب ہوگا۔

اگر میرا یہ خیال کہ یہ الہام گاندھی جی کی نسبت ہے درست ہے اور غالب خیال یہی ہے۔ کہ یہ گاندھی جی کی نسبت ہی ہے۔ کیونکہ اس کا مضمون ان کے واقعہ پر چسپاں ہوتا ہے۔ اور پھر دوسری رات بڑے زور سے ان کی طرف طبیعت کا پھر جانا اس امر کی مزید شہادت ہے کہ انہی کی نسبت اس میں اشارہ کیا گیا ہے۔ تو اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ گاندھی جی اگر روزہ نہ توڑیں گے۔ جیسا کہ آثار سے ظاہر ہے کہ وہ نہیں توڑیں گے۔ تو یہ امر ان کی سابقہ حاصل کردہ پوزیشن کو خراب کرنے کا موجب ہوگا۔

دو متضاد صورتیں اور ان کے نتائج

اس میں کوئی شک نہیں کہ گاندھی جی سے ہندوؤں کو عام طور پر اور مسلمانوں میں سے ایک مخصوص طبقہ کو جو عقیدت ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ گاندھی جی خواہ روزہ کو پورا کر دیں۔ اور حکومت ان کو نہ بھی چھوڑے۔ تو بھی ان کی عقیدت میں کوئی فرق نہ آئے گا۔ مگر یہ امر ظاہر ہے۔ کہ اس کے بعد حکومت کے دل سے ان کے روزہ کا وہ رعب جس کی بدولت انہوں نے بہت سے کام حکومت سے اس کے منشاء کے خلاف کروائے ہیں مٹ جائے گا۔ اور اگر اس روزہ کے نتیجہ میں ان کی موت ہوئی تو وہ یقیناً اللہ تعالےٰ کے سامنے مجرموں کی حیثیت میں پیش ہوں گے۔ کیونکہ بہرحال خدا تعالےٰ نے انہیں کچھ قوتیں نیک کام کرنے کے لئے بخشی ہیں۔ جن کو ضائع کرنے والے وہ قرار پائیں گے۔

خلاصۂ کلام

خلاصہ یہ کہ اگر گاندھی جی روزہ ختم کر سکیں۔ اور حکومت ان کو قید رکھنے میں کامیاب ہو جائے تو روزہ کا سابقہ رعب جاتا رہے گا۔ اور اگر گاندھی جی فوت ہو جائیں تو وہ حربہ بھی ساتھ ہی ختم ہو جائے گا۔ جو اللہ تعالےٰ نے ان کو بخشا تھا۔ اور دونوں صورتوں میں وہ علم خاص جو گاندھی جی کو ہندوستان کی سیاسی آزادی کے حصول کے لئے بخشا گیا تھا۔ ان کی قوم کو فائدہ پہونچانے کی بجائے خود گاندھی جی کی بربادی کا موجب ہو جائے گا۔

دنیوی تغیرات کے متعلق خدا تعالےٰ کا قانون

ہمارا یقین ہے کہ اس دنیا میں سب تغیرات اللہ تعالےٰ کی مشیت کے ماتحت ہوتے ہیں۔ یہ مشیت بعض دفعہ نیکوں کے ذریعہ سے پوری ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ عام آدمیوں کے ذریعہ سے اور بعض دفعہ اشرار کے ذریعہ سے۔ اور بعض دفعہ مادی تغیرات کے ذریعہ سے۔ اسی قانون کے ماتحت گاندھی جی خدا تعالےٰ کے ہتھیاروں میں سے ایک ہتھیار ہیں۔ مگر ان معنوں میں نہیں کہ جن معنوں میں نبی اور ربانی مصلح ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کا ہر فعل خدا تعالےٰ کے حکم کے تابع ہوتا ہے۔ وہ محض ایک سواری کے طور پر ہیں۔ جو بعض دفعہ اپنے چلانے والے کی فرمانبرداری سے انکار کر دیتی ہے۔

باعزت واپسی کا راستہ

پس خدا تعالےٰ نے اس الہام کے ذریعہ سے گاندھی جی کے لئے باعزت واپسی کا ایک راستہ کھولا ہے۔ اگر وہ خدا تعالےٰ کی بات کو قبول کرتے ہوئے روزہ کھولدیں۔ اور کہیں کہ اس آسمانی مشورہ کے مطابق یا دوستوں کے مشورہ کے ماتحت میں نے اپنی رائے بدل لی ہے تو ان کی عزت رہ جائے گی۔ اور وہ پھر پہلے کی طرح بارعب کام کرنے کی توفیق پائیں گے۔ لیکن اگر انہوں نے اس موقعہ سے فائدہ نہ اٹھایا۔ اور اپنی جان بے فائدہ ضائع کردی۔ یا روزہ کے ذریعہ سے گورنمنٹ کو مرعوب نہ کرسکے۔ تو ان کے مشن کو سخت نقصان پہونچے گا۔ اور وہ ملک کی آزادی کی تحریک میں اس اثر کو کھو بیٹھیں گے جو انہیں پہلے حاصل تھا۔ اور اس آزادی کے حصول میں دیر لگ جائے گی۔

گاندھی جی کے لئے صحیح راہ عمل

کاش گاندھی جی حکومت کی اس پیشکش کو قبول کر لیتے۔ کہ حکومت انہیں مشروط طور پر چھوڑنے کے لئے تیار ہے۔ اور باہر آکر آزادی سے صورتِ حالات پر غور کرکے اپنے پہلے فیصلہ کو بدل کر ملک کی آزادی کے لئے وہ سچی جدوجہد کرتے۔ جو ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ناممکن ہے۔ اگر وہ ایسا کرتے۔ تو وہ ان طاقتوں کو صحیح استعمال کرنے والے قرار پاتے۔ جو خدا تعالےٰ نے ہندوستان کے آزاد کرانے کے لئے انہیں دی ہیں۔ اور جن کا انکار ہرگز نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اب بھی وقت ہے کہ وہ پہلے نقطہ کی طرف واپس لوٹیں۔ ورنہ یہ روزہ انہیں بہت مہنگا پڑے گا۔ اور وہ خدا تعالےٰ کے ناشکر گزار بندے قرار پائیں گے۔ خدا تعالےٰ ان پر بھی اور ہم پر بھی رحم فرمائے۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد

قابلِ توجہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

نظارتوں کی طرف سے الفضل میں جو ہدایات شایع کی جاتی ہیں۔ ان کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ عہدیداران اپنے اپنے ہاں کے احباب کو اُن ہدایات سے واقف کریں اور ان کی پابندی کرائیں۔ مگر آمدہ رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس کی کماحقہ پابندی نہیں کی جاتی۔ عہدیداران اس طرف خاص توجہ دیں۔

۲۳؍ جنوری کے الفضل میں گذشتہ مجلس مشاورت کے فیصلہ جات زیر عنوان "حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا فیصلہ رسوم شادی کے بارہ میں" شایع کیا گیا تھا۔ اس کے متعلق جماعتوں کی طرف سے رپورٹ نہیں ملی۔ مہربانی کرکے عہدیداران متعلقہ ماہواری رپورٹ کے ساتھ یہ رپورٹ بھی بھیجیں۔ کہ کیا احباب کو ان فیصلہ جات سے واقف کردیا گیا ہے؟ اگر نہیں کیا گیا تو اب کر دیا جائے۔ اور تاکید کردی جائے۔ کہ ان غیر اسلامی رسوم کا ارتکاب کوئی بھی احمدی نہ کرے۔ اور اس کی نگرانی رکھی جائے۔

ناظر تعلیم و تربیت

پروگرام تبلیغی دورہ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ کو جالندھر و ہوشیارپور کے اضلاع نیز کپورتھلہ کے تبلیغی دورہ کیلئے بھیجا جارہا ہے۔ پروگرام درج ذیل ہے۔ احباب ان سے فائدہ اٹھائیں۔

۶؍ مارچ ۴۳ء جالندھر شہر۔ ۷ و ۸؍ مارچ جالندھر چھاؤنی۔ ۹ تا ۱۲؍ مارچ۔ پھمبیاں و اردگرد۔ ۱۳ تا ۱۶ مارچ۔ شام چوراسی۔ ۱۷ و ۱۸؍ مارچ۔ کرتارپور۔ ۱۹ و ۲۰؍ مارچ۔ کوکل پور۔ ۲۱ و ۲۲؍ مارچ۔ بجولہ۔ ۲۳ تا ۲۵؍ مارچ کپورتھلہ خاص۔ ۲۶ و ۲۷؍ مارچ۔ سلطانپور۔ ۲۸ و ۲۹؍ مارچ۔ بھاگو ارائیں۔ ۳۰ و ۳۱؍ مارچ۔ لوہیاں خاص یکم اپریل ۴۳ء تا ۴؍ اپریل ۴۳ء۔ شیخ دال و میانوالی و شاہ کوٹ ۵ و ۶؍ اپریل برجیاں خورد ۷ و ۸؍ اپریل۔ بگا۔ ۹؍ اپریل۔ گہلن۔ ۱۰ و ۱۱؍ اپریل برجیاں کلاں۔ ۱۲؍ اپریل۔ نکودر خاص۔ ۱۳ و ۱۴؍ اپریل۔ صریح و گرد۔ ۱۵؍ اپریل واپسی قادیان

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

تکمیلِ ہدایت اور تکمیلِ اشاعتِ ہدایت

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

ہوا آدمؑ سے آغازِ نبوت — اور آنحضرتؐ پہ تکمیلِ ہدایت

مگر جب بن گئی دُنیا یہ اِک شہر — تو کی احمدؑ نے تکمیلِ اشاعت

اخراج از قادیان و مقاطعہ

چونکہ ابوالفضل محمود صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہتک کے مرتکب ہوئے ہیں۔ اسلئے ان کو اخراج از قادیان اور مقاطعہ کی سزا دیجاتی ہے۔ احباب جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان)

ملازمت کا نادر موقعہ

ملازمت کے خواہشمند ایسے مولوی فاضل اصحاب جو فارسی میں ماہر ہوں۔ اور میٹرک پاس ہوں۔ اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں

تنخواہ ۲۰۰ روپیہ سے ۳۰۰ روپیہ تک

دی مینیجر ویٹ کلٹیویشن سکیم۔ خوزستان اہواز ایران

The Wheat Cultivation Scheme Khuzistan Ahwaz Iran.

رسالہ "فرقان"

رسالہ "فرقان" چالیس نوجوانوں کی مجلس "انصار احمد" کا وہ ماہنامہ ہے جسے اس غرض کے ماتحت جاری کیا گیا۔ کہ ترقی احمدیت کے راستے میں روڑے اٹکانے والے گروہ کی حقیقت کو آشکار کیا جائے۔ گذشتہ سال اس رسالہ نے جو مفید کام کیا وہ احباب کے سامنے ہے اسکا بلند مقصد ہی اسکی ضرورت کی دلیل ہے۔ پس ہر احمدی دوست کا فرض ہے کہ وہ اس رسالہ کی توسیع اشاعت میں سعی ہو۔ خود خریدے۔ غیر مبایعین کے نام جاری کرائے۔ سالانہ چندہ صرف عہ ہے۔ خاکسار مہتمم توسیع اشاعت رسالہ "فرقان"

اخبارِ احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) میرے بھائی مولوی محمد الدین صاحب سابق مبلغ البانیہ جو مغربی افریقہ تبلیغ کے لئے جارہے تھے۔ راستہ میں جہاز کے غرق ہوجانے سے لاپتہ ہیں۔ سب احباب سے میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ میرے بھائی کی سلامتی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ اپنی امان میں رکھے۔ اور بخیریت واپس لائے۔ خاکسار محمد حنیف ملٹری ڈیری فارم کرکی (پونہ) (۲) میرا بیٹا شیخ محمود احمد عرفانی عرصہ سے بیمار ہے۔ ایک عرصہ سے ذیابیطس کی شکایت تھی۔ اب کھانسی وغیرہ کی شکایت بھی ہوگئی ہے۔ اور قدرتی طور پر ضعیف ہوگیا ہے۔ محمود احمد کی زندگی ایک خادم دین کی زندگی ہے۔ اور میں سلسلہ کی خدمت کے لئے اس کو اپنا صحیح قائمقام یقین کرتا ہوں۔ میں نہایت اخلاص سے اپنے ان احباب کو خصوصاً جو میرے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ہوکر تعلق اخوت و محبت رکھتے ہیں۔ اور میرے دکھ درد کو اپنا دکھ محسوس کرتے ہیں توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ محمود احمد کی صحت۔ توانائی خدمت دین کے لئے درازیٔ عمر کی دُعا کریں۔ اور جو دوست متواتر چالیس دن اپنی نمازوں میں خصوصاً تہجد میں ان کے لئے دعا کرنے کا عزم فرمائیں۔ وہ مجھے اطلاع دیکر بھی مشکور فرمائیں۔ میں ایسے دوستوں کی حاجات کے لئے انشاء اللہ چالیس روز دُعا کرونگا و باللہ التوفیق۔ خاکسار یعقوب علی عرفانی ایڈیٹر الحکم نزیل سکندرآباد الہ دین بلڈنگ (۳) بابو احمد جان صاحب فیروزپوری دو تین ماہ سے بعارضہ بخار بیمار اور بہت نحیف ہوچکے ہیں (۴) حاجی محکم الدین صاحب آف کلکتہ کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ بخار شدید بیمار ہیں (۵) سید عبدالشکور صاحب جموں کی اہلیہ صاحبہ لڑکی اور بھتیجی بیمار ہیں (۶) ڈاکٹر لعل محمد صاحب قادیان کی بڑی لڑکی بیمار ہے۔ احباب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

اعلان نکاح:۔ ۵؍ فروری چوہدری عبدالحی ولد چوہدری حسین خان صاحب مرحوم قادیان کا نکاح سکینہ بی بی بنت چوہدری رحمت علی صاحب کمیاں لال ضلع سیالکوٹ کے ساتھ بعوض پانچ صد روپیہ مہر حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

۱۴؍ مارچ کو ہر جگہ جلسہ ہائے سیرۃ النبیؐ پوری شان و شوکت سے منائے جائیں۔

عالمگیر جنگوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۵ دسمبر ۱۹۴۲ء کو جو تقریر فرمائی۔ وہ درج ذیل ہے:-

(۵)

یہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ بھی بتایا ہے کہ وہ قیامت خیز ہنگامۂ محشر آپ کی زندگی میں آئیگا۔ اس بارہ میں جیسا کہ پہلے بتلایا جا چکا ہے۔ آپ کو ایک یہ الہام ہوا تھا۔ اِنِّی اٰتِیْکَ مَعَ الْاَفْوَاجِ بَغْتَۃً۔ اُرِیْکَ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ یعنی میں اچانک ... وں کے ساتھ تیرے پاس آؤنگا میں تجھے زلزلہ قیامت دکھلاؤنگا۔ ایسا ہی عربی میں آپکو یہ الہام بھی ہوا۔ رب اَخِّرْ وَقْتَ ھٰذَا۔ یعنی اے میرے خدا یہ زلزلہ جو میرے سامنے ہے اس کا وقت کچھ پیچھے ڈالدے (۸ مارچ ۱۹۰۶ء تذکرہ صفحہ ۵۰۶) دوسرے دن ۹ مارچ ۱۹۰۶ء کو اس بارہ میں ایک اور الہام آپکو ہوا۔ اَخَّرَہُ اللّٰہُ اِلٰی وَقْتٍ مُّسَمًّی۔ یعنی اللہ نے اس زلزلہ کو ایک وقت مقررہ تک تاخیر ڈالدی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسکی تشریح میں فرماتے ہیں ”چھوٹے زلزلے تو آتے ہی رہتے ہیں۔ لیکن سخت زلزلہ جو آنیوالا ہے۔ اس کے وقت میں تاخیر ڈالی گئی ہے۔ مگر نہیں کہہ سکتے۔ کہ تاخیر کتنی ہے“ (تذکرہ صفحہ ۵۴۳) جن الہامات میں آپکو زلزلہ دکھلانے کا وعدہ ہے۔ اس سے مراد وہ کشفی نظارے ہیں۔ جو آپکو زلزلہ قیامت کے بارہ میں دکھلائے گئے۔ آپ کی تشریحات اور نظمیں پڑھیں اور آج کے واقعات کے ساتھ ان کا مقابلہ کریں تو نہایت صفائی سے معلوم ہو جائیگا کہ فی الحقیقت آپکو بحالت کشف آنیوالے زلزلہ قیامت کی تباہ کن کیفیات پورے طور پر دکھلائی گئی تھیں اور جن الہامات میں اس میں تاخیر ڈالنے کا وعدہ ہے۔

اور آپ سے یہ کہا گیا ہے۔ کہ بعض وعدے تیری بو تا بہت کے بعد پورے کئے جائیں گے۔ ان سے مراد یہی ہے کہ زلزلہ قیامت کا ہنگامہ دنیا میں آپ کی وفات کے بعد قائم ہوگا۔ اس بارہ میں ایک عربی الہام آپ کو دعائیہ رنگ میں یہ بھی ہوا تھا۔ رب لا تُرِنِیْ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ۔ اے میرے رب مجھے زلزلہ قیامت نہ دکھلائیو! اس الہام سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو قیامت خیز نظارہ آپ کشفاً دیکھ چکے تھے۔ اسکے متعلق آپ نے یہ دعا کی کہ وہ حشر آپ کی زندگی میں نہ دکھلایا جائے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ دعا قبول فرمائی۔ اور اس کے لئے ایک اور وقت مقرر کیا۔ اور اس وقت کی علامتیں بھی آپ پر ظاہر فرمائیں۔ جیسا کہ اس کا ذکر اپنے محل پر ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۶/۲۷ فروری ۱۹۰۵ء کی درمیانی شب بوقت ۴ بجے بحالت کشف دیکھا۔ کہ دردناک موتوں سے عجیب طرح پر شور قیامت برپا ہے۔ اور آپکو اسکے ساتھ یہ الہام ہوا ”موتا موتی لگ رہی ہے“ ۱۸ اپریل ۱۹۰۵ء کو دیکھا کہ بڑے زور سے زلزلہ آیا ہے۔ اور زمین اس طرح اڑ رہی ہے۔ جیسے روئی دھنی جاتی ہے۔ اسکے بعد یہ الہام ہوا۔ ”ہے سر راہ پر تمہارے وہ جو ہے مولا کریم“ (تذکرہ صفحہ ۴۹۳) ۱۹ اپریل ۱۹۰۳ء کو عالم خواب میں آپکو زلزلہ کا نظارہ دکھلایا گیا۔ اور پھر یہ الہام ہوا۔ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاھِدًا عَلَیْکُمْ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا۔ یعنی ہم نے تمہاری طرف ایسا ہی رسول شاہد بھیجا ہے جیسا فرعون کی طرف۔ اور گیارہ جون ۱۹۰۶ء کو بھی آپ نے ایک زلزلہ کا نظارہ دیکھا اور ساتھ ہی اسکے بعد الہام ہوا لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ۔ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ۔ یعنی بادشاہت آج کس کی ہے؟ ایک اللہ ہی کی۔ جو قہار ہے۔ سورہ حج میں بھی زلزلہ ساعت کے عذاب کے بارہ میں یہ الفاظ ہیں۔ اَلْمُلْکُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰہِ۔ اسکے پہلے یہ آیت ہے۔ وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ مِرْیَۃٍ مِّنْہُ حَتّٰی تَاْتِیَھُمُ السَّاعَۃُ بَغْتَۃً اَوْ یَاْتِیَھُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَقِیْمٍ۔ یعنی کافر ہمیشہ اس بارہ میں شک و اختلاف میں رہیں گے۔ یہانتک کہ زلزلہ کی گھڑی آجائے یا اس دن کی سزا قائم ہو جس دن تمام انسانی کوششیں بیکار ہو جائینگی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو زلزلہ کا یہ نظارہ جو ۱۱ جون ۱۹۰۶ء کو دکھلایا گیا ہے۔ اور اس کے ساتھ جو الہام ہوا اسمیں بھی نہایت ہی شدید قہاری تجلی کی خبر دی گئی۔

میں پہلے بتلا چکا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۹ اپریل ۱۹۰۵ء کو بھی بحالت خواب زلزلہ کا نظارہ دیکھا تھا۔ اور بذریعہ اشتہار اسکے متعلق یہ اعلان فرمایا تھا کہ آج ۲۹ اپریل کو پھر خدا تعالیٰ نے مجھے دوسری مرتبہ کے زلزلہ شدیدہ کی نسبت اطلاع دی ہے۔ سو میں ہمدردی مخلوق کے لئے عام طور پر تمام دنیا کو اطلاع دیتا ہوں کہ یہ بات آسمان پر قرار پا چکی ہے کہ ایک شدید آفت سخت تباہی ڈالنے والی دنیا پر آئیگی جس کا نام خدا تعالیٰ نے بار بار زلزلہ رکھا ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ میں چھپ کر آؤں گا۔ میں اپنی فوجوں کے ساتھ اسوقت آؤنگا کہ کسی کو گمان بھی نہ ہوگا کہ ایسا حادثہ ہونے والا ہے۔ (تذکرہ صفحہ ۵۰۰)

خلاصہ کلام یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو اطلاع کشفاً یا الہاماً زلزلہ ساعت کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملی اس میں مندرجہ ذیل باتیں بار بار دہرائی گئیں۔ اوّل۔ یہ عذاب زلزلہ ساعت ہے۔ جو قیامت کا نمونہ ہوگا۔ اور معمولی زلزلوں کی طرح نہ ہوگا بلکہ اور قسم کی آفت ہوگی ”معمولی زلزلے بھی آئینگے مگر یہ عذاب الٰہی نرالی قسم کا ہوگا“ اور یہ کہ موعودہ زلزلہ ساعت وہی ہے جس کی خبر قرآن مجید میں دی گئی ہے۔

دوئم۔ خدا تعالیٰ اسدن فوجوں کے ساتھ حملہ آور ہوگا۔ حَزْبُ تَعْبِیَۃٍ۔ جنگ ہوگی جو بھڑکائی جائیگی۔

سوئم۔ اس فوج کشی کے ساتھ لنگر اٹھانیکا حکم دیا جائیگا۔ ”کشتیاں چلتی ہیں تا ہوں کشتیاں“ دھواں زہریلا اور فوجیں آسمان سے نازل ہونگی۔ زمین اس آفت آسمانی سے روئی کی طرح دھنی جائیگی ایسا معلوم ہوگا کہ سارا آسمان ٹوٹ پڑا۔ اور سطح زمین پر جہنم بھڑکایا جائیگا نیز اسکے ساتھ قحط بھی پڑیگا اور سیلاب بھی آئینگے۔

چہارم۔ زلزلہ ساعت کی ان تین خصوصیات کے علاوہ چوتھی خصوصیت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام میں اسکے برپا ہونے کا زمانہ معین کیا گیا ہے۔ جو نہایت ایمان افروز ہے۔ عالم کباب والے الہام کی تشریح کے ضمن میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔ کہ ”خدا تعالیٰ نے بوجب وعدہ اَخَّرَہُ اللّٰہُ اِلٰی وَقْتٍ مُّسَمًّی۔ اس زلزلہ ساعت میں کچھ تاخیر ڈالدی ہے اور ضرور ہے کہ زمین نمونہ قیامت زلزلہ سے رکی رہے جبتک کہ وہ موعود لڑکا پیدا ہو۔“ (تذکرہ صفحہ ۶۰۰) ۱۹۱۴ء میں پسر موعود کا منصب خلافت کیلئے انتخاب ہوا اور اسوقت سے لیکر اس وقت تک پسر موعود کے عہد خلافت ہی میں جس کا نام ”عالم کباب“ بھی ہے اور بشیر الدولہ بھی عین پیشگوئیوں کے مطابق آسمانی اور زمینی آتشبار فوج کشیوں سے دو دفعہ سارا جہان بھن چکا ہے اور دیکھنے والے اپنی آنکھوں سے اسے بھنتا ہوا دیکھ چکے اور دیکھ رہے ہیں۔ یہی خلاصہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان تمام عربی۔ اردو۔ انگریزی۔ فارسی الہامات کا جن میں سے میں نے آپ کے سامنے بعض الہام بطور نمونہ رکھے ہیں۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے وحی پا کر بنی نوع انسان کو مخاطب کیا۔ اور فرمایا:- فَنَادَانِیْ رَبِّیْ مِنَ السَّمَاءِ۔ میرے رب نے مجھے آسمان سے پکارا اور فرمایا۔ کہ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَ وَحْیِنَا۔ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی نجات تیار کر۔ وَقُمْ وَاَنْذِرْ۔ اور کھڑا ہو جا اور آنیوالے خطرات عظیمہ سے لوگوں کو ڈرا فَاِنَّکَ مِنَ الْمَامُوْرِیْنَ۔ اسلئے کہ تو ڈرانے کیواسطے مامور کیا گیا ہے۔ ”لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُھُمْ“ تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے باپ دادوں کے پاس کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تھا۔ ”وَلِتَسْتَبِیْنَ سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ“ تاکہ اس ڈرانے سے مجرموں کی راہ اچھی طرح ظاہر ہو جائے۔ (تذکرہ صفحہ ۲۱۵) اس قسم کے صریح اور واضح احکام الٰہی کی تعمیل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے لوگوں کو بار بار ڈرایا۔ کتابوں اور رسالوں کے ذریعہ سے بھی اور اخباروں اور اشتہاروں کے ذریعہ سے بھی۔ نثر میں بھی اور نظم میں بھی۔ چنانچہ حقیقۃ الوحی میں حضور فرماتے ہیں ؎

دوستو جاگو کہ اب پھر زلزلہ آنے کو ہے
پھر خدا قدرت کو اپنی جلد دکھلانے کو ہے
وہ جو ماہ فروری میں تم نے دیکھا زلزلہ
تم یقیں سمجھو کہ وہ اک زجر سمجھانے کو ہے
آنکھ کے پانی سے یارو کچھ کرو اس کا علاج
آسماں اے غافلو اب آگ برسانے کو ہے
کیوں نہ آئیں زلزلے تقویٰ کی رہ گم ہو گئی
اک مسلماں بھی مسلماں صرف کہلانے کو ہے
چھوڑتے ہیں دیں کو اور دنیا سے کرتے ہیں پیار
سو کریں وعظ و نصیحت کون پچھتانے کو ہے
اس لئے اب غیرت اس کی کچھ تمہیں دکھلائیگی
ہر طرف یہ آفت جاں ہاتھ پھیلانے کو ہے

اور جب پہلے زلزلہ کا زمانہ قریب آگیا۔ تو حضرت اقدس نے ایک لمبی نظم میں اسی کا نقشہ اس طرح پیش کیا ؎

اک نشاں ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائینگے دیہات و شہر و مرغزار
آئیگا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ یہ ہوگا کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائینگے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائیگی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب رودبار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگ یاسمن
صبح کر دے گی انہیں مثل درختان چنار
ہوش اڑ جائیں گے انساں کے پرندوں کے حواس
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی
راہ کو بھولیں گے ہو کر سخت بیخود راہ وار
خون سے مردوں کے کوہستان کے آب رواں
سرخ ہو جائیں گے جیسے ہو شراب انجبار

(باقی)

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ایک ماہر قانون کی حیثیت میں

مولوی ثناء اللہ صاحب نے "اہلحدیث" ۵ فروری ۱۹۴۳ء میں اپنی شائستگی اور حسن اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے لکھا تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مولوی محمد حسین بٹالوی کو عدالت میں کرسی نہ ملنے کا جو واقعہ بیان کیا ہے۔ وہ

"سرتاپا کذب و دروغ بے فروغ" ہے

ہم نے اس کے جواب میں الفضل ۱۲ فروری میں اس واقعہ کے مفصل حالات تحریر کر کے ثابت کیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ فرمایا وہ بالکل درست اور صحیح ہے۔

مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کو ان دلائل کی تردید کی خدا کے فضل سے نہ جرأت ہوئی۔ اور نہ ہو سکے گی۔ لیکن خلط مبحث کی خاطر ۲۶ فروری کے اہلحدیث میں "مولانا محمد حسین بٹالوی اور مرزا صاحب قادیانی" کے زیر عنوان لکھتے ہیں۔ کہ

"اہلحدیث مورخہ ۱۹ جون ۱۹۴۲ء اور ۵ فروری سنہ رواں میں ان دونوں صاحبوں کا ذکر ہو چکا ہے اب الفضل نے ۱۲ فروری میں پھر ایک جوابی نوٹ شائع کیا ہے۔ ہم اس بحث کو مختصر کرنے کے لئے الفضل سے دو سوال کرتے ہیں"۔ (اہلحدیث ۲۶ فروری ۱۹۴۳ء صفحہ ۵)

ان میں سے پہلا سوال ہی ملاحظہ ہو۔ لکھا ہے کہ "مرزا صاحب نے کتاب البریہ میں اس قصہ کے ضمن میں لکھا ہے۔ کہ امرتسر سے میرے نام وارنٹ جاری ہوا۔ جو روکا گیا۔ کیونکہ مجسٹریٹ کو بعد میں معلوم ہوا۔ کہ دوسرے ضلع میں وارنٹ بھیجنے کی قانوناً اجازت نہیں ہے۔ (کتاب البریہ صفحہ ۱۲) کسی قانون دان سے پوچھ کر بتایئے۔ کہ مرزا صاحب کے اس دعویٰ میں کچھ صداقت ہے؟ کیا واقعی امرتسر سے گورداسپور یا گورداسپور سے لاہور وارنٹ نہیں بھیجا جا سکتا؟" (اہلحدیث ۲۶ فروری صفحہ ۵)

ناظرین الفضل۔ مولوی محمد حسین بٹالوی کے واقعہ کرسی کو "سرتاپا کذب و دروغ بے فروغ" قرار دینے کی بحث کو مختصر کرنے کے "ثنائی طریق" کو ملاحظہ کریں۔ "سوال گندم جواب چنا" اسی کو کہتے ہیں۔ ظاہر ہے مولوی صاحب نے یہ نیا سوال صرف اپنی جان چھڑانے کے لئے بطور حیلہ کیا ہے۔ لیکن ہم انہیں بھاگنے نہ دیں گے۔ اسلئے اس سوال کا جواب عرض کرتے ہیں۔

مولوی ثناء اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کتاب البریہ" کا حوالہ درج کیا ہے۔ اس میں تمام وہ حالات و واقعات جو مارٹن کلارک کے مقدمہ کے ہیں۔ مصدقہ نقول عدالتی تک لے کر شائع کئے گئے ہیں۔ اس کتاب میں کم از کم ۲۷ مرتبہ اس امر کا ذکر موجود ہے۔ کہ یہ مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری حفظ امن کا تھا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام امرتسر کے مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت سے یکم اگست ۱۸۹۷ء کو وارنٹ جاری ہوا تھا۔ مگر ۷ اگست ۱۸۹۷ء تک گورداسپور میں پہنچ نہ سکا اور آخر حکم امتناعی پہنچا۔ کہ وارنٹ کی تعمیل روک دی جائے اس کا ذکر کرتے ہوئے کتاب البریہ صفحہ ۱۲ پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں۔ کہ اسکی وجہ یہ تھی۔ کہ مجسٹریٹ کو معلوم ہوا۔ کہ وہ غیر ضلع کے ملزم پر وارنٹ جاری کرنے کا قانوناً مجاز نہیں ہے۔ چنانچہ کتاب البریہ کے صفحہ ۱۳۶ پر جہاں "زیر دفعہ ۱۰۷" ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر کی طرف سے یکم اگست ۱۸۹۷ء کا "حکم" وارنٹ درج شدہ موجود ہے وہاں ساتھ ہی کتاب مذکور کے صفحہ ۱۳۷ پر اس کا یہ حکم بھی شائع ہو چکا ہے۔ کہ "میں نے وارنٹ کا جاری کرنا روک دیا ہے۔ کیونکہ یہ مقدمہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔ دیکھو انڈین لاء رپورٹ نمبر ۱۱ کلکتہ ۱۳ ۶ ۷ ۱۲ کلکتہ ۱۳۳ اور ۶ الہ آباد ۲۶ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کے پاس کارروائی کے لئے بھیجا جائے۔ دستخط اے۔ ای۔ مارٹینو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ۷ اگست ۱۸۹۷ء"

اب باوجودیکہ کتاب البریہ میں ۲۷ مرتبہ سے زیادہ دفعہ اس امر کا ذکر ہے۔ کہ یہ مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری حفظ امن کا تھا۔ اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر کا اپنے یکم اگست ۱۸۹۷ء کے حکم وارنٹ کے متعلق اسکے اختیار سے باہر ہونے کا بھی اقرار مع قانونی حوالجات کتاب البریہ میں شائع شدہ ہے۔ مگر وہ مولوی صاحب کو نظر نہیں آیا۔ اس لئے مولوی صاحب کے مزید اطمینان کے لئے ذیل میں محولہ بالا انڈین لاء رپورٹ کے اصل الفاظ بھی درج کئے جاتے ہیں:-

اول "از روئے احکام دفعہ ۱۰۷ ایکٹ ۱۸۸۲ء کے مجسٹریٹ کو یہ اختیار نہیں ہے۔ کہ حکمنامہ اوپر ایسے اشخاص کے جاری کرے۔ جو اندر حدود اسکے ضلع کے نہ رہتے ہوں۔" (انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۷)

دوم۔ "مجسٹریٹ کو یہ اختیار نہیں ہے۔ کہ حسب دفعہ ۱۰۷ مجموعہ ضابطہ فوجداری کے کارروائیاں بمقابلہ ایسے شخص کے کرے۔ جو خود اس کے علاقہ کے اندر نہ رہتا ہو۔" ("جلد ۱۲ صفحہ ۱۳۳")

سوم "دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کا یہ منشا نہیں کہ کسی مجسٹریٹ کو یہ اختیار ہو۔ کہ کسی شخص پر جو اس ضلع کے اندر نہ رہتا ہو۔ سمن یا وارنٹ جاری کرے" (انڈین لاء رپورٹ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۲۶)

کیا مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری ان ہر سہ حوالجات مندرجہ حکم صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع امرتسر سے سمجھ سکیں گے یا نہیں۔ کہ واقعی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر زیر دفعہ ۱۰۷ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام وارنٹ جاری کرنے کے مجاز نہ تھے۔ اور کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو تحریر فرمایا تھا۔ کہ "مجسٹریٹ کو معلوم ہوا۔ کہ وہ غیر ضلع کے ملزم پر وارنٹ جاری کرنے کا قانوناً مجاز نہیں ہے" (کتاب البریہ صفحہ ۱۲) بالکل صحیح اور درست ہے۔ (خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی مولوی فاضل)

چندہ جلسہ سالانہ کا بقایا فوراً ادا کیا جائے

مالی سال رواں کے نو ماہ جنوری ۱۹۴۳ء کو ختم ہو چکے ہیں۔ اس لئے جماعتوں کو ان کا نو ماہی حساب بھجوایا جا رہا ہے۔ جس سے انہیں اپنی جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کے بقایا کا علم ہو جاویگا۔ چونکہ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء میں یہ چندہ بھی لازمی قرار دیا جا چکا ہے۔ اس لئے اس چندہ کی ادائیگی چندہ عام یا حصہ آمد کی طرح لازم ہو گئی ہے عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے بقایا دار احباب کرام سے ان کا واجب الادا بقایا چندہ جلسہ سالانہ فوری طور پر وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تا جلسہ سالانہ کے اخراجات کے

نارتھ ویسٹرن ریلوے

عوام کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ یکم اپریل ۱۹۴۳ء سے اول اور دوم درجہ کے معمولی واپسی ٹکٹوں کا ۱½ کرایہ پر اجراء بند کر دیا جائے گا۔ (جنرل منیجر)

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے۔ تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ جگر کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔ قیمت یکصد قرص۔ عہ۔ پچاس قرص ۱۱ر

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں صرف نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سر درد کے مریض۔ سستی کے شکار اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہیں۔ پس آج ہی

سرمہ ممیرا خاص

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہو چکا ہے۔ خرید لیں۔ قیمت فی تولہ عا چھ ماشہ ۸ر تین ماشہ ۱۲ر

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان۔ (پنجاب)

روس میں
شہرۂ آفاق سرخ فوج یقینی فتح کی منزل
کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔
ہندوستان میں
ہر شخص کو چاہیئے کہ فتح جلد از جلد حاصل
کرنے کے لئے پوری جدوجہد کرے

فتح کے ذریعہ آزادی حاصل ہوگی

خارکوف

نازیوں کے دفاعی نظام
کے مرکزی شہر پر
قبضہ

ضرورت

سندھ کی اراضیات میں کام کرنے کے لئے چند متدین اور تجربہ کار اسسٹنٹ منیجروں کی ضرورت ہے۔ درخواست دہندہ کے لئے ضروری ہے۔ کہ کم از کم مڈل پاس ہو۔ مقامی امیر جماعت کی اس امر کی تصدیق ہونی چاہیئے۔ کہ درخواست دہندہ متدین تجربہ کار صحت مند زمیندارہ کام کرنے کی اہلیت رکھتا اور افسران بالا سے ملنے جلنے کی قابلیت رکھتا ہے۔ صرف زمیندار طبقہ کے لوگ درخواست دیں۔ تنخواہ ۳۵-۲-۲-۳-۵۰ ہوگی۔ بعض دیگر ایسی مراعات دی جائینگی۔ جن سے ماہوار آمد ۷۵ اور یکصد کے درمیان ہو جائے۔ خواہشمند اصحاب ۱۰ مارچ تک درخواستیں ارسال کر دیں۔ خاکسار محمد عبد اللہ خاں آف مالیر کوٹلہ دار السلام۔ قادیان۔

نوٹ:۔ الفضل مورخہ ۱۸، ۲۴ فروری ۱۹۴۳ء میں ۴
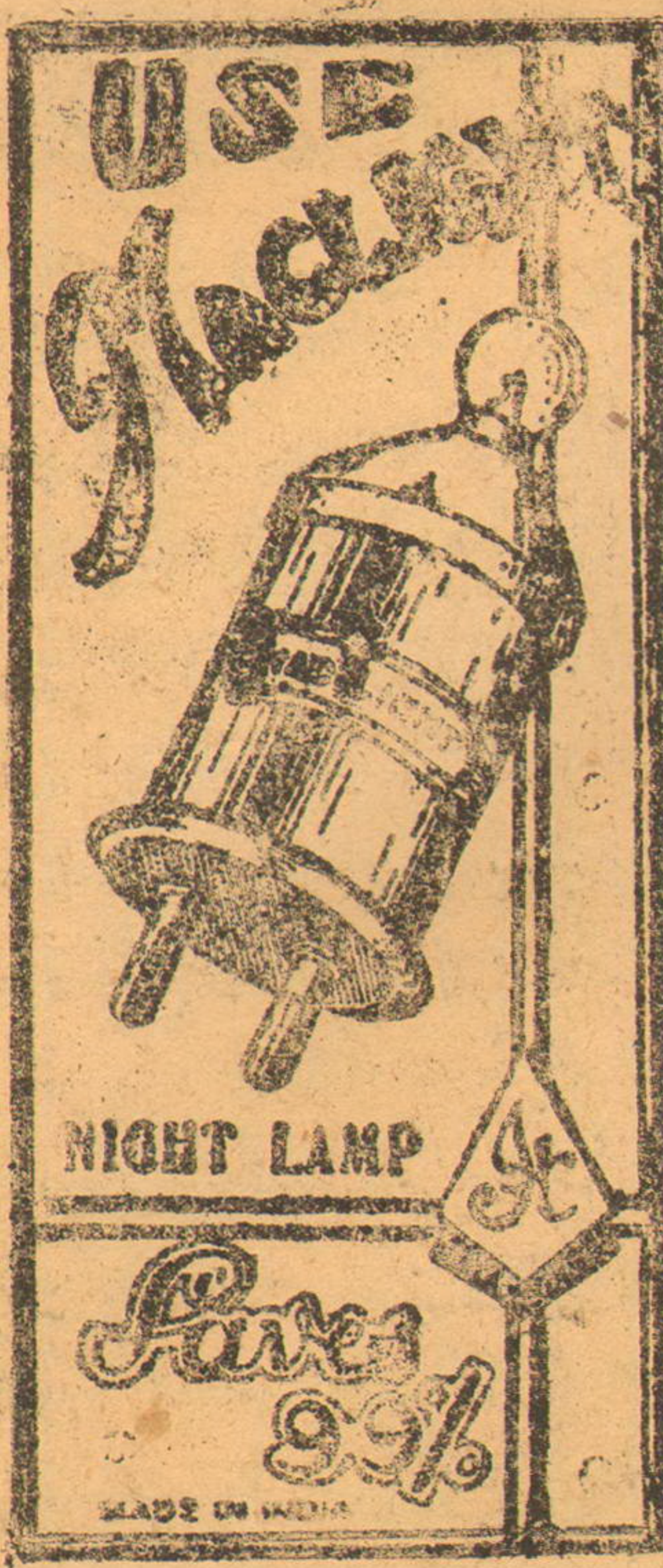
۴ تنخواہ ۳۵-۲-۲-۳-۵۰ کی بجائے ۲۵-۲-۳-۲-۵۰ چھپ گئی ہے۔ تصحیح کر لی جائے۔

عہدداران جماعتہائے احمدیہ کی فوری توجہ کیلئے ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۶ر ماہ وفا ۱۳۱۹ہش مطابق ۲۶ر جنوری سنہ ۱۹۴۰ء میں (جو اخبار الفضل مورخہ یکم اگست سنہ ۱۹۴۰ء میں شائع ہو چکا ہے) جماعت کو منظم کرنے کے لئے اس کے افراد کو بلحاظ عمر تین حصوں میں منقسم فرمایا ہے۔ (۱) اطفال احمدیہ ۸ سے ۱۵ سال کی عمر تک۔ (۲) خدام الاحمدیہ ۱۵ سے ۴۰ سال کی عمر تک (۳) انصار اللہ ۴۰ سال سے اوپر تک۔

حضور کا ارشاد ہے کہ "ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اپنی اپنی عمر کے مطابق ان میں سے کسی نہ کسی مجلس کا ممبر بنے۔" پھر فرمایا: "جماعت کے دوست اپنے مقام کو سمجھتے ہوئے ایسے رنگ میں کام کریں گے۔ کہ ان میں سے کوئی بھی باغیوں کی صف میں کھڑا نہیں ہوگا۔ اگر کوئی شخص ان مجالس میں سے کسی مجلس میں بھی شامل نہیں ہوگا۔ تو وہ ہرگز جماعت میں رہنے کے قابل نہیں سمجھا جائے گا پس ان مجالس میں شامل ہونا درحقیقت اپنے ایمان کی حفاظت کرنا اور اپنی ذمہ واری کو ادا کرنے کا عملی رنگ میں اقرار کرنا ہے۔ جو خدا اور اس کے رسولؐ کی طرف سے ہم پر عائد ہیں۔"

حضور کے اس اعلان پر قادیان میں تو فوراً مجالس انصار اللہ قائم ہو چکی تھیں۔ لیکن بیرون جات میں ابھی تک تمام جگہ مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ حالانکہ حضور نے تاکید فرمائی تھی۔ کہ "بیرونی جماعتوں کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ خدام الاحمدیہ کی مجالس تو اکثر جگہ قائم ہیں۔ اب انہیں ہر جگہ چالیس سال سے زائد عمر والوں کے لئے مجالس انصار اللہ قائم کرنی چاہئیں۔" اور یہاں تک تاکید فرمائی تھی۔ کہ

"جو پریذیڈنٹ یا امیر یا سکرٹری ہیں۔ اُن کے لئے لازمی ہے کہ وہ کسی نہ کسی مجلس میں شامل ہوں۔ کوئی امیر نہیں رہ سکتا جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ کے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ اور کوئی پریذیڈنٹ نہیں رہ سکتا۔ جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ اور کوئی سکرٹری نہیں رہ سکتا جب تک وہ اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔"

حضور کے اس فرمان سے مجلس انصار اللہ کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی عہدہ دار جماعت ایسا نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ انصار اللہ یا خدام الاحمدیہ کا ممبر نہ ہو۔ اور جب کسی جگہ یا مقام پر یہ مجلس ہی موجود نہ ہو۔ تو کوئی ممبر کیوں کر بنے گا۔ خدام الاحمدیہ تو قریباً ہر جگہ قائم ہو چکی ہوئی ہیں۔ لیکن انصار اللہ کے قیام کے متعلق حضور کا ارشاد بعد میں ہوا ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں میں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ اور حقیقت یہ بھی ہے کہ مقامی جماعتوں کے عہدہ داران نے اپنے اپنے ہاں مجلس انصار اللہ قائم کرنے کی پوری کوشش بھی نہیں کی۔ اس لئے اس اعلان کے ذریعہ عہدہ داران جماعت ہائے خصوصاً امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اگر ان کے ہاں ابھی تک مجلس انصار اللہ قائم نہیں ہوئی۔ تو فوراً قائم کریں۔ خواہ چھوٹی سے چھوٹی جماعت کیوں نہ ہو اگر بلحاظ عمر کے تین انصار ہی ہوں۔ تو بھی جماعت قائم کرنا ضروری ہے۔ اور اُن میں سے کسی ایک کو جو دینی و دُنیاوی لحاظ سے صاحب اثر و رسوخ ہو۔ زعیم انصار اللہ منتخب کر کے خاکسار کو مطلع فرما دیں۔

اب اس بارے میں ہرگز سستی یا غفلت سے کام نہ لیا جاوے۔ جن جماعتوں میں پہلے سے انصار اللہ کی مجلس قائم ہو چکی ہے۔ ان کے زعماء صاحبان کو تاکید کی جاتی ہے۔ کہ اپنی کارگذاری کی ماہواری رپورٹ ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں باقاعدہ خاکسار کو بھجوانے کا التزام فرما دیں۔ اگر کسی مجلس انصار کے پاس کام کے پروگرام کی کاپی نہ ہو۔ تو دفتر ہذا سے طلب فرمالیں۔ اور کام کو جلد سے جلد شروع کر دیں۔ (جنرل سکرٹری مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

بمبئی ۳ر مارچ۔ گورنمنٹ آف بمبئی نے اعلان کیا ہے کہ آج صبح ساڑھے نو بجے گاندھی جی نے اپنا برت کھول دیا۔ انہوں نے سنگترے کے رس میں تھوڑا سا پانی ملا کر پیا۔ وہ تھکے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ اور گو وہ برت رکھ کر کمزور ہو گئے ہیں مگر ہشاش بشاش ہیں۔

نئی دہلی ۳ر مارچ۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے ہوم ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ گاندھی جی کا برت ختم ہو جانے پر اب پھر انتظام کے مطابق عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے جو اس سے قبل اُنکے اور انکے ساتھیوں کے متعلق جاری تھا۔ ہاں نظر بندی کے ایام میں ڈاکٹری مدد کا انتظام جاری رکھا جائیگا۔

لنڈن ۳ر مارچ۔ برطانیہ کی ہوائی وزارت نے اعلان میں بتایا ہے کہ برطانی بمباروں نے مغربی جرمنی پر حملہ کیا۔ دشمن کے سمندر میں جگہ جگہ بارودی سرنگیں بچھائی گئیں۔ پرسوں برلن پر جو ہوائی حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے نتیجہ میں چوبیس گھنٹے گذرنے کے باوجود ابھی تک وہاں آگ لگی ہوئی ہے۔ جرمنوں نے تسلیم کر لیا ہے کہ اس حملہ سے ان کا بہت بڑا جانی و مالی نقصان ہوا۔

لنڈن ۳ر مارچ۔ ٹیونیشیا کے متعلق ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ اتحادی فوجیں ہر جگہ آگے بڑھ رہی ہیں۔ شمال میں جرمنوں نے جو تازہ حملہ شروع کیا تھا۔ اس کا زور بھی ٹوٹ گیا ہے۔ برطانی فوج امریکی ٹینکوں کی مدد سے کئی میل آگے بڑھ گئی ہے۔ جنوبی ٹیونیشیا میں آٹھویں فوج کے ہراول دستے دشمن کے مورچوں میں گھستے چلے جا رہے ہیں۔

ماسکو ۳ر مارچ۔ کرسک خارکوف اور روسٹوف کے مغرب میں روسی فوجوں کو کئی اور کامیابیاں ہوئی ہیں۔ اور وہ کئی میل آگے نکل گئی ہیں۔ خارکوف کے مغرب میں دشمن کا بہت سا جنگی سامان بھی ہاتھ آیا۔

نئی دہلی ۳ر مارچ۔ برطانی ہوائی جہازوں نے برما میں مانڈلے کے قریب ایک ریلوے مرکز پر حملہ کیا۔ کئی جگہ بم پھٹتے دیکھے گئے۔ اور ان کی جگہ جگہ آگ لگ گئی۔ سوموار کو دشمن کے ایک جہاز کے ٹکڑے اڑا دیئے گئے۔ اور ریل گاڑیوں پر حملہ کر کے ان کو بھی شدید نقصان پہنچایا گیا۔ اسی طرح چھ لاریوں کو آگ لگا دی گئی۔ جو جاپانی ان لاریوں پر کام کر رہے تھے۔ ان میں سے بہت سے ہلاک ہو گئے۔ صرف دو ہوائی جہاز واپس نہیں آئے۔ ان میں سے ایک کا ہواباز سلامت ہے۔

کلکتہ ۳ر مارچ۔ آج چٹاگانگ کے علاقہ پر دس جاپانی جہاز حملہ کے لئے آئے۔ مگر جب برطانی ہوائی جہاز مقابلہ کے لئے نکلے۔ تو دُم دبا کر بھاگ گئے۔

لنڈن ۳ر مارچ۔ چودہ جہازوں پر مشتمل جاپانیوں کا جو قافلہ نیوگنی کے شمال مشرقی ساحل سے دو سو میل کے فاصلہ پر دیکھا گیا تھا۔ اسپر اتحادی ممالک کے بمبار کاری چوٹیں لگا رہے ہیں۔ اب تک ان میں سے چار جہاز ڈبوئے جا چکے ہیں۔ اس جہازی قافلہ کی حفاظت کے لئے جو شکاری جہاز ہمراہ تھے۔ ان میں سے بھی تیرہ گرا لئے گئے ہیں۔

ماسکو ۴ر مارچ۔ جرمنوں کی اہم چھاؤنی رژیف پر روسی فوجوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ رژیف کو فوجی چال کے ماتحت خالی کیا گیا ہے۔ رژیف کی جنگ میں دشمن کے دو ہزار سپاہی مارے گئے۔ ایک سو بارہ ٹینک۔ ۳۵ انجن اور ۱۲۰ ریل گاڑیوں کے ڈبے روسیوں کے ہاتھ آئے۔ رژیف ماسکو سے ۱۲۵ میل مغرب کی طرف ہے۔ اس پر قبضہ ہو جانے کی وجہ سے اب ۲۸۵ میل لمبی ریلوے لائن جو ماسکو سے ویلیکی لوکی جاتی ہے۔ روسیوں کے ہاتھ آ گئی ہے۔

لنڈن ۴ر مارچ۔ سوموار کی رات کو برطانی بمباروں نے برلن پر جو کامیاب حملہ کیا تھا۔ اس کے متعلق موسیو سٹالین نے مسٹر چرچل کو مبارکباد کا تار بھیجا ہے۔

لنڈن ۴ر مارچ۔ کل لنڈن پر ہوائی حملہ ہوا۔ ابھی اس کی تفصیلات شائع نہیں کی گئیں۔ مگر دشمن کے صرف اکا دُکا جہاز حملہ کے لئے آئے۔ اور کچھ آتش افروز گولے اور بم برسائے۔ برطانی توپوں نے زبردست گولہ باری کی۔ اور وہ زیادہ دیر تک نہ ٹھہر سکے۔

لنڈن ۴ر مارچ۔ جاپانی جہازوں کا جو قافلہ نیوگنی کی طرف جا رہا ہے۔ اس پر اب تک ایک لاکھ پونڈ وزنی بم گرائے جا چکے ہیں۔ دو اور جاپانی جہازوں کے ٹکڑے اڑا دئے گئے۔ باقیوں کو سخت نقصان پہنچا۔

لنڈن ۴ر مارچ۔ امریکہ کے بحری حلقوں میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان دنوں جرمن آبدوزوں [illegible]